پریس ریلیز

ریزروبینک آف انڈیا
ویب سائٹ:www.rbi.org.in/urdu
ویب سائٹ:www.rbi.org.in
ای۔میل:helpdoc@rbi.org.in

شعبۂ مواصلات،، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی-400001
فون:0502 2266 22 91 فیکس:22660358 22 91

06/اگست2020

ترقیاتی اور ریگولیٹری پالیسیوں پر بیان

مختلف ترقیاتی اور ریگولیٹری پیمانوں سے متعلق بیان جن کے ذریعہ لکویڈیٹی معاونت مالیاتی بازار اور دیگر حصہ داروں کو دی گئی ہے۔مزید یہ کہ کووڈ-19 کے دباؤ سے پریشان معیشت کو راحت دینے کیلئے کریڈٹ میں ڈسپلن، کریڈٹ بہاؤ میں بہتری، ڈیجیٹل مینجمنٹ میں اضافہ ، چیک سے ادائیگی کے ذریعہ صارف تحفظ میں اضافہ اور غیر ممالک کے مالیاتی زمرہ میں ٹکنالوجی بڑھاؤ مدت اختراعی ہب کا قیام وغیرہ شامل ہے۔

I-لکویڈیٹی بندوبست اور مالیاتی بازار

1 قومی ہاؤسنگ بینک کیلئے اضافی لکویڈیٹی سہولت

روپے65,000 کروڑ روپئے کی رقم سے دوبارہ قرض دینے کی سہولت آل انڈیا مالیاتی اداروں (اے آئی ایف آئی)،قومی بینک برائے زراعت اور دیہی ترقیات (نابارڈ)، چھوٹے صنعتی ترقیاتی بینک آف انڈیا (سڈبی)،قومی ہاؤسنگ بینک (این ایچ بی) اور ایکزم بینک کو فراہم کرائے جائیں گے تاکہ وہ مختلف زمروں کی مالی ضروریات میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔ ہاؤسنگ زمروں جو کہ لکویڈیٹی کی رکاوٹ کے سبب مشکل میں پڑ گیا ہے اس کو مدد فراہم کرانے اور زمرہ مالیاتی فلو کو فروغ دینے کیلئے طے کیا گیا۔این ایچ بی کو اضافی اسٹینڈنگ لکویڈیٹی (اے ایس ایل ایف) سہولت کے طور پر روپے5,000 کروڑ فراہم کرائے جائیں گے۔مذکورہ بالا کے علاوہ روپے10,000 کروڑ قبل میں ہی ہاؤسنگ فائننس کمپنیوں (ایچ ایف سی) کو دئے جاچکے ہیں۔ یہ سہولت ایک سال کی مدت کیلئے ہوگی اور آر بی آئی کے ریپو ریٹ کے مطابق ان سے محصول لیا جائے گا۔

2.نابارڈ کیلئے اضافی لکویڈیٹی سہولت

روپے25,000 کروڑ کی لکویڈیٹی مدد قومی بینک برائے زراعت اور دیہی ترقیات (نابارڈ) کو اپریل2020 میں دی گئی تاکہ وہ زراعتی زمرہ میں کووڈ-19 کے حالات کا مقابلہ کرسکے۔اپنی صلاحیت بھر روزگار کی فراہمی کی اس وقت کوشش اور اس کے پسماندہ اور فارورڈ دونوں طرح روابط کی مدد شامل ہے۔کورونا سے متاثر چھوٹی غیر مالیاتی بینکنگ کمپنیوں (این بی ایف سی) اور میکرو فائنانس اداروں جنہوں نے لکویڈیٹی حاصل کی ہوا ن کے بھی حالات کو بہتر کرنا ہے۔اب یہ طے کیا گیا ہے کہ اضافی فیصد میں لکویڈیٹی سہولت (اے ایس ایل ایف) کے ذریعہ روپے5,000 کروڑ کی مالی مدد نابارڈ کو ایک سال کیلئے آر بی آئی ریپو پالیسی شرح پر بطور دوبارہ قرض این بی ایف سی ایم ایف آئی اور دیگر چھوٹے این بی ایف سی کو جن کی املاک روپے500 کروڑ یا اس سے کم ہوئی ان کی زرعی سرگرمیوں کو بطور مدد اور اس کی ضمنی سرگرمیوں اور دیہی غیر زرعی زمروں کیلئے دی جائے گی۔

3.مینجنگ سی آر آر بیلنس کیلئے لچک دار خودکار متبادل کا تعارف

ریز رو بینک بینکوں کیلئے ایک متبادل سہولت لچک دار/صوابدید پر متعارف کرائے گا جس کی بنیاد پر وہ دن کے آخری فنڈ محفوظ مناسب (سی آر آر) بیلنس کو استعمال کر سکیں۔اس سہولت کا استعمال ای-کبیر سسٹم سے ہوگا۔بینکوں کو ایک مقررہ رقم (مخصوص یا رینج) رکھنا ہوگی تا کہ وہ اس رقم کو آر بی آئی کے طے شدہ دن کے آخر کے تحت اپنے کرنٹ اکاؤنٹ میں رکھ سکیں۔اپنے پری سیٹ رقم کی بنیاد پر مار جنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) اور محفوظ ریپوریٹس جیسا کہ معاملہ ہو دن کے آخر تک آٹو جنریٹیڈ کر سکتے ہیں۔
تفصیلی رہنما ہدایات الگ سے جاری کی جا رہی ہیں

11 ریگولیشن اور نگرانی:

کووڈ 19 کی وجہ سے معاشی زوال کو کم کرنے کے مقصد سے اٹھائے اقدامات

کووڈ-19 کے سبب معاشی زوال کو کم کرنے کے مقصد سے پیمانہ سازی مالیاتی اداروں اور ان کے آئین میں کووڈ-19 کے فوری اثرات کو کم کرنے کیلئے بنائے گئے پالیسی ساز مناسب لائحہ عمل کی گذشتہ چند ماہ سے قانونی نگرانی۔ان پیانوں کا مقصد وبا سے متاثر قرض کے ضرورت مندوں کو فوری راحت دینا ہے۔اسی کے ساتھ مالی بندوبست کے مختلف حصوں کو لکویڈیٹی کی ضرورت کو پورا کرنا ہے جو اپنے وجود کو بچائے رکھنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔آر بی آئی نے وعدہ کیا ہے کہ حالات کو معمول پر لانے کیلئے معاشی سرگرمیوں کو آگے بڑھا یا جائے گا اس سلسلہ میں اگر فیصلہ رقم کے بہاؤ کو بڑھانے/بیلنس شیٹ کے دباؤ کو کم کرنے کی ضرورت ہوگی تو ہمیشہ سے قابل غور اینٹیز کو وبائی اکاؤنٹ کے طور پر ظاہر کیا جائے گا اور مالیاتی اداروں پر وبا کے اثرات کی نشاندہی کی جائے گی۔

4.کووڈ-19 سے متعلق دباؤ کے تعلق سے فریم ورک تجویز

املاک پر دباؤ پر پروڈینشیل فریم ورک کی تجویز مورخہ 7 جون 2019 کے تحت عام پس منظر میں قرض لینے والوں کی بدعنوانی روکنے کیلئے تجویزی فریم ورک سمجھداری والے فریم ورک کے تحت کوئی بھی پلان جن کا نفاذ قرض لینے والوں کی مالی دشواری میں بنیادی املاک کی وضاحت میں اس کی مالیت میں چھوٹ دی جاتی اور اس کی درجہ بندی کو کم کر دیا جائے۔سوائے اس وقت جب مالکانہ حق میں ساتھ ساتھ تبدیلی کی جائے اس کے اثاثوں کو اسی درجہ پر رکھ دیا جائے اس کو معیاری درجہ بندی پر رکھا جائے مجوزہ حالات کے تحت کووڈ 19 مہلک وبا کے دوران معاشی زوال جس کے سبب بلا امتیاز قرض لینے والوں کو معاشی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا نتیجہ میں دباؤ کا اثر طویل مدتی عمل در آمد سے بڑے پیمانے پر فرموں جن کے پرموٹرس کا ایک اچھا ریکارڈ تھا اپنے قرض کے بوجھ تلے ناموافق حالات کا انہیں سامنا کرنا پڑا۔ان کے کیش فلو کے معاملات بہتر تھے لیکن اس طرح کے وسیع اثرات نے پورے ریکوری کے عمل پر خراب اثر ڈالا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ معاشی استحکام کو خطرات درپیش ہونے لگے۔

مذکورہ بالا کے متعلق سے ریٹیل زمرہ کی سرگرمیوں کو سہولت پہنچانے کی نیت سے اور قرض لینے والوں پر اثرات کو کم کرنے کے مقصد سے یہ طے کیا گیا کہ پروڈینشیل فریم ورک والی فریم ورک کے تحت قرض دینے والوں کو ایک ونڈو فراہم کرائی جائے تا کہ اس کے ذریعہ تجاویزی منصوبہ ان اہم کارپوریٹ ایکسپوزر پر بغیر ان کا مالکانہ حق تبدیل کئے نافذ کیا جائے۔اس طرح حالات کا لازمی اطلاق صرف کووڈ-19 سے متاثرہ املاک کو سہولت پہنچانے کے مقصد سے تجاویزی ونڈو سہولت کے ذریعہ کیا جائے۔مالی استحکام کو مناسب طور سے انکے ذریعہ نافذ کیا جاسکے گے۔

سابقہ تجربات کی روشنی میں ریگولیٹری رواداری کا استعمال کرتے ہوئے لازمی تحفظات کو شامل کرتے ہوئے بشمول محتاط طریقہ کار باؤنڈری صورتحال کی وضاحت کی گئی۔مخصوص پابند عہد، آزاد، مجازیت اور سخت مابعد اطلاق طریقہ کار کی نگرانی کی جائے گی۔

رٹیل زمرہ کی سرگرمیوں کو سہارا دینے کا ارادہ اور قرض داروں پر اس کے اثرات کو کم کرنے کیلئے فریم ورک مالیاتی زمرہ کی انٹیز کو اس طرح ظاہر نہیں کرتی ہے جیسا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں کرتی ہیں۔بلدیاتی ادارے (مثلاً میونسپل کارپوریشن) اور کارپوریٹ باڈی کا کوئی ادارہ

جو کہ پارلیمنٹ اور ریاستی اسمبلی کے ایکٹ کے تحت قائم ہوا اس میں شامل ہے۔

ذاتی قرض کے علاوہ دیگر قرضوں کے انکشاف کیلئے تجاویزی فریم ورک کے سنہرے نقش درج ذیل ہیں:

i۔صرف وہی قرض لینے والے اکاؤنٹ ہی فریم ورک کے تحت ہی تجویز کیلئے اہل ہوں گے جو کہ درجہ بندی معیار کے ہوں گے لیکن وہ 30 دنوں سے زائد کسی بھی قرض دینے والے ادارہ سے 1 مارچ 2020 تک طے شدہ نہ ہوں۔مزید یہ کہ اکاؤنٹ کو معیار کے ساتھ درخواست کی تاریخ تک جاری رہنا چاہئے۔دیگر اکاؤنٹوں میں ابھی تک 7 جون تک سمجھ داری والے (پروڈینشیل) فریم ورک کے تحت غور کیا جائے گا یا متعلقہ ہدایات جو کہ قرض دینے والے اداروں کے مخصوص درجہ نافذ ہوں جہاں پروڈینشیل والا فریم ورک نافذ نہ ہو۔

ii۔تجویزی منصوبہ میں کسی وقت 31 دسمبر 2020 تک درخواست دی جاسکتی ہے اور اس کا نفاذ درخواست دینے کی تاریخ سے 180 دنوں میں ہوجائے گا۔

iii۔مابعد تجویز قرض میں قرض دینے والا 10 فیصد کی اضافی تجویز رکھ سکتا ہے۔

iv۔اجتماعی عمل آوری کے نفاذ کے تعلق سے مخصوص گھر کی چوکھٹ (شروعاتی دورسے) سے ووٹنگ کا آغاز تجویز منصوبہ سے شروع ہوگا اور وہ قرض دینے والے ادارہ اینٹی کریڈیٹڈ ایگریمنٹ (آئی سی اے) دستخط نہیں کرے گا۔لیکن درخواست دینے کی تاریخ کے 30 دنوں کے اندر اعلیٰ سطحی تجویز نمبر 20 کی توجہ مرکوز کر سکتا ہے۔

v۔نفاذ کے بعد املاک کے اکاؤنٹ کی درجہ بندی بطور معیار تسلیم کی جائے گی یا درخواست کے بعد اکاؤنٹ این پی اے میں تبدیل ہوسکتا ہے لیکن ایسا نفاذ سے قبل ہونا چاہئے۔املاک کی وضاحت نفاذ کے بعد محفوظ رکھی جائے گی۔

vi۔ریزروبینک ایک ماہر کمیٹی تشکیل (چیئرمین: مسٹر کے وی کامتھ) کرے گا جو آر بی آئی کے مطلوبہ مالیاتی پیمانے کے مطابق سفارشات پر عمل درآمد کرے گا۔خصوصی بنچ مارک والے زمرے بھی اس پیمانے میں شامل ہوں گے تاکہ انہیں ہر ایک تجویزی منصوبہ میں شامل کیا جا سکے۔اس سلسلہ میں ضمنی نوٹیفکیشن کا اجراء ریزروبینک سفارشات پر غور کرنے کے بعد کرے گا۔

vii۔ایکسپرٹ کمیٹی ومجازیت کے عمل پر تجویزی پلان کو مخصوص پہل سے شروع کرے گی۔

viii۔قرض دینے والے اداروں کو اجازت ہوگی کہ قرض کا بقایاجات رقم کے ساتھ یا اس کے اوپر دو برسوں سے زائد نہیں کی مدت میں کرائیں گے۔

ix۔اگرچہ تجویزی منصوبہ قرض کے حصہ میں بطور لکویڈیٹی اور دیگر قرض انسٹرومنٹ تبدیل ہوجائے تو قرض انسٹرومنٹ قرض جیسا ضرور کیا جائے گا جس کا شمار مابعد تجویزی قرض میں ہوگا۔غیر اکوٹی انسٹرومنٹ میں پوری طرح تبدیلی حد بھی اسی کا مقرر کیا جائے گا۔

x۔وہ اکاؤنٹ جو تجارتی اداروں کی تنظیم ہوں یا پھر متعدد بینکنگ بندوبست سے تعلق ہو قرض دار کی سبھی آمدنی،قرض دینے والے اداروں کو قرض دار کے ذریعہ ادائیگی سبھی اضافی ادائیگی اگر کوئی قرض دار کے ذمہ ہو تو وہ تجویز منصوبہ کا حصہ ہوگی اور قرض دینے والے اداروں سے کسی ایک ادارہ کے ذریعہ قائم ایسکرو اکاؤنٹ کے ذریعہ ادائیگیاں کی جائیں گی۔

ذاتی قرض کے سلسلہ میں ایک علاحدہ فریم ورک تجویز کیا جارہا ہے۔اس فریم ورک کے تحت ذاتی قرض کیلئے جو تجویزی منصوبہ ہے اس میں درخواست 31 دسمبر 2020 تک پیش کی جاسکتی ہے اور 90 دنوں میں اس کا نفاذ کردیا جائے گا۔قرض دینے والے ادارے موزوں معاملات میں پہلے درخواست دینے والوں پر غور کریں۔ذاتی قرض کے معاملہ میں تجویزی منصوبہ کے تحت نفاذ کی مدت میں اس کے داخل ہونے کا اندازہ لگایا جائے گا بجائے اس کے کہ کارپوریٹ کو توجہ دی جائے اس کے لئے ایکسپرٹ کمیٹی کو کسی تیسری پارٹی کی ضرورت نہیں ہوگی یا کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی یا آئی سی اے کی ضرورت نہیں ہوگی۔منصوبہ کے مزاج کا تعین قرض دینے والوں کی منظور شدہ پالیسی کی بنیاد پر بورڈ منظوری دے گا اور قرض کی مدت راحت کیلئے توسیع دے سکتا ہے۔بقایاجات کی ادائیگی کے ساتھ یا بغیر ادائیگی دو سال سے زائد کی مدت نہیں ہوگی۔

اس سلسلہ میں گائڈ لائنس کا اجراء آج ہوا۔

6.ایم ایس ایم ای قرض کی دوبارہ ترتیب

ایم ایس ایم ای کے تعلق سے ترتیب نو کا فریم ورک پہلے سے ہی ایم ایس ایم ای میں زیر غور ہے جہاں بہت سی خامیاں ہیں لیکن معیار 1 جنوری 2020 کو ترتیب دئے گئے ہیں جس کی رو سے ترتیب نو کا اطلاق 31 دسمبر 2020 تک ہو جائے گا۔اس اسکیم کے ذریعہ بڑے پیمانے پر ایم ایس ایم ای کو راحت پہنچائی جاسکے گی۔اگرچہ ایم ایس ایم ای زمرہ پر جو دباؤ کے نشانات کووڈ-19 کے ذریعہ پڑے ہیں وہ ابھی برقرار ہیں۔

ایم ایس ایم ای کی مسلسل حمایت کی شناخت بامعنی ترتیب نو ہے۔اس کے تعلق سے فیصلہ ایم ایس ایم ای سے قرض لینے والوں کے دباؤ کو وبا کی وجہ سے بڑھتے معاشی دباؤ کے سبب محسوس کیا گیا۔قرض دینے والے اداروں نے درجہ بندی 1 مارچ 2020 کو مقرر کی اور 31 مارچ 202 تک کو یہ ترتیب نو نافذ کردی جائے گی۔

اس سلسلہ میں رہنما ہدایات علاحدہ سے آج جاری کی جائے گی۔

6.سونے کے زیورات اور زیورات پر ایڈوانس

موجودہ رہنما ہدایات کے مطابق بینک سونے کے زیورات اور زیورات پر غیر زرعی مقاصد کیلئے قرض منظور کرسکتے ہیں جو کہ سونے کے زیورات اور زیورات کی لاگت کے 75 فیصد سے زائد کے نہیں ہوں گے۔کووڈ-19 کی وجہ سے معیشت پر پڑنے والے اثر کو کم کرنے کیلئے گھریلو افراد، انڈسٹریز اور چھوٹے کاروباریوں کے لئے طے کیا گیا کہ قرض کو ویلو تناسب (ایل ٹی وی) سے بڑھا کر زیورات کے اور زیورات پر غیر زرعی عمل والے قرض کو 75 فیصد سے 90 فیصد تک کردیا جائے یہ چھوٹ 31 مارچ 2021 تک فراہم رہے گی۔

اس سلسلہ میں رہنما ہدایات کا اجراء آج ہو رہا ہے

7.قرض لینے والوں کیلئے بہت سے اقدامات کے ذریعہ راحت

قرض دینے والے اداروں کو اجازت دی گئی کہ وہ قرض لینے والوں (بارووَرس) کو مختلف اقدامات کے ذریعہ ضروری راحت پہنچائیں تو اسی کے ساتھ یہ بھی لازمی تصور کیا گیا کہ کریڈٹ کے تعلق سے بھی مناسب پیمانہ مقرر کیا جائے۔قرض لینے والوں کے ذریعہ متعدد اکاؤنٹ رکھنے پر کرنٹ اکاؤنٹ اور نقد کریڈٹ (سی سی)/ اوورڈرافٹ (اوڈی) الاؤنس دونوں کا مشاہدہ کیا جائے گا کہ کریڈٹ کے طریقہ کار کو بگاڑا نہ جائے۔چیکس اور بیلینسز کو موجودہ فریم ورک میں کرنٹ اکاؤنٹ کھولنے کیلئے رکھا جائے گا اگر وہ ناکافی ہوں گے۔

اس لئے یہ طے کیا گیا ہے کہ متعلقہ افراد کو مناسب تحفظ کے ساتھ کرنٹ اکاؤنٹس اور سی سی/ اوڈی اکاؤنٹس کو کھولنے کیلئے ان صارفین کو مخاطب کیا جائے گا جو مختلف بینکوں سے کریڈٹ سہولیات حاصل کررہے ہوں۔

اس سلسلہ میں تفصیلی ہدایات جاری کی جارہی ہیں

مذکورہ بالا پیمانے کے تعلق سے یہ بھی امید کی جارہی ہے کہ وہ مطلوبہ جمع کاری کریڈٹ کرنے والوں کیلئے تیزی سے قرض داروں کے اکاؤنٹس میں دباؤ ختم کرنے کیلئے استعمال کریں جو کہ کووڈ-19 کے دباؤ کو کم کرنے کیلئے بطور تجویز نافذ کئے جائیں گے جس کا ذکر قبل میں آچکا ہے۔

8.ڈیبٹ میچول فنڈس اور ڈیبٹ ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈس میں بینکوں کے ذریعہ سرمایہ کاری۔بازار کے خطرات کیلئے کیپٹل چارج۔

آر بی آئی موجودہ معاہدہ کی رہنما ہدایات کے مطابق اگر کوئی بینک براہ راست قرض انسٹرومنٹ کو رکھتا ہے تو اس کو مذکور ہولڈنگ کے مقابلے کم پونجی اسی قرض انسٹرومنٹ کے تعلق سے بطور میچول فنڈ (ایم ایف) تبادلہ ٹریڈ فنڈ (ای ٹی ایف) رکھنا ہوگی۔ایسا اس لئے کرنا ہوگا کیونکہ مخصوص خطرات پونجی کا چارج بطور اکوٹی ایم ایف/ ای ٹی ایف میں سرمایہ کاری پر دینا ہوگا۔اگر بینک براہ راست قرض انسٹرومنٹ رکھتا ہے تو مخصوص خطرات پونجی چارج قرض انسٹرومنٹ کے مزاج اور اس کی ریٹنگ کے لحاظ سے دینا ہوگا اور موجودہ صورتحال میں جو

تفریق ہوگی اس کے موافق طے کیا جائے گا۔
اسی وقت یہ بھی مشاہدہ کیا جائے گا کہ ایم ایف ای ٹی ایف کا قرض یکساں اکٹیوٹی کا ہو۔ ڈیفالٹ ہونے پر ایک قرض کی سیکورٹی ایم ایف/ ای ٹی ایف باسکٹ میں منتقل کی جائے گی کیونکہ اگر قرض سے نجات فنڈ پر دباؤ بڑھ جاتا ہے جو کہ درحقیقت دیگر قرض سیکورٹیوں کے باسکٹ میں اعلیٰ تصور ہوتا ہے اگر چہ یہ طے کیا جا چکا ہے کہ عمومی بازار خطرہ کا چارج 9 فیصد ہوگا تو اس کو جاری رکھا جائے گا۔ اس طرح مجموعی پونجی کے چارج کا حساب بازار خطرات میں قرض اور اکویٹی انسٹرومنٹ دونوں شامل عنصر تصور کیا جائے گا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ بینکوں کیلئے یہ ضروری پونجی بچت ہوگی اور امید کی جاتی ہے کہ اس کے ذریعہ بانڈ بازار میں تیزی آئے گی۔

III مالیاتی شمولیت

9.ترجیحی زمرہ کے قرض سے متعلق رہنما ہدایات کا جائزہ

ترجیحی زمرہ کے قرض (پی ایس ایل) رہنما ہدایات کا اجراء ریزرو بینک آف انڈیا کے ذریعہ کیا گیا تھا اس کا آخری جائزہ اپریل 2015 میں لیا گیا۔ رہنما ہدایات کو سبھی حصہ داروں سے مشورہ کے بعد لیا گیا، ابھرتی ہوئی قومی ترجیحات کے موافق بنانیا ور نشو ونما پر زیادہ فوکس ڈالنے کیلئے رہنما ہدایات کا جائزہ وسیع پیانے پر لوگوں سے بشمول سبھی حصہ دار لیا گیا۔ ترمیم شدہ رہنما ہدایات کا یہ بھی ہدف ہے کہ قرض دینے کی پالیسی ماحول دوست ہونی چاہئے تا کہ قابل استحکام ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جی) حاصل کیا جا سکے۔
ترجیحی زمرہ کریڈٹ فلو میں علاقائی عدم مساوات کے پیش نظر ایک حوصلہ افزا فریم ورک بینکوں کیلئے پیش کئے گئے۔ اگر چہ بڑھی ہوئی شرح ہر ترجیحی زمرہ کیلئے اضافی کریڈٹ کی نشاندہی ان اضلاع میں کی گئی جہاں کریڈٹ فلو نتیجتاً کم، کم شرح پر اضافی ترجیحی زمرہ کے کریڈٹ کے طور پر نشانزد اضلاع میں کریڈٹ فلو مقابلتاً زیادہ ہے۔
دیگر چارجز بشمول پی ایس ایل دائرہ کار میں توسیع کے ساتھ اسٹارٹ اپ، قابل تجویز توانائی کی حد میں اضافہ بشمول شمسی توانائی اور بائیو گیس پلانٹس اور چھوٹے اور مارجنل کسانوں اور کمزور طبقات کیلئے قرض کی فراہمی کے اہداف میں توسیع وغیرہ شامل ہے۔
اس سلسلہ میں تفصیلی رہنما ہدایات جلد ہی جاری کی جائیں گی۔

iv ادائیگی اور تصفیہ بندوبست

10.کارڈس اور موبائل ڈوائنز کے استعمال پر ہٹکر آف لائن ادائیگی کی اسکیم

موبائل کارڈ، فون، ویلٹ وغیرہ کے استعمال سے ڈیجیٹل پیمنٹس میں کافی اضافہ ہوا۔ انٹرنیٹ کی کنکٹیوٹی میں رخنہ یا انٹرنیٹ کی رفتار میں سستی خاص طور سے ریموٹ علاقوں میں اپنا ڈیجیٹل پیمنٹ اختیار کرنے میں اہم رکاوٹ ہے۔ اس خامی کو دور کرنے اور آف لائن پیمنٹ کا متبادل بذریعہ کارڈس، ویلٹ اور موبائل ڈیوائس فراہم کرانے میں امید ہے کہ زیادہ ڈیجیٹل پیمنٹ کا متبادل اختیار کیا جائے گا۔
ریزرو بینک آف لائن تصفیہ کیلئے انٹیٹیز (اداروں) کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے کہ وہ آف لائن پیمنٹ حل تیار کریں۔ لائن پیمنٹ میں کچھ کم پونجی والے پیمنٹ کیلئے یوزر کے تحفظ اور لائبلٹی وغیرہ کیلئے تحفظاتی طریقہ کار کیلئے ایک پائلٹ اسکیم تیار کریں۔
اس سلسلہ میں ہدایات کا اجراء جلد ہی کیا جائے گا۔ حاصل کردہ تجربات کی روشنی میں تفصیلی رہنما ہدایت کیلئے اختتامی اسکیم کا اعلان جلد کیا جائے گا۔

11.ڈیجیٹل پیمنٹس کیلئے آن لائن تصفیہ (او ڈی آر)

ڈیجیٹل ٹرانزیکشن میں نمایاں طور پر اضافہ ہو رہا ہے۔ اسی کے ساتھ تنازعات اور شکایات کا بڑھنا بھی ایک دوسرے کیلئے لازم وملزوم ہے۔ تکنالوجی پر منحصر میکانزم کے تحت شکایات کا تصفیہ قانون کے مطابق، شفاف اور کم سے کم مینول مداخلت (یا نہیں) بروقت اور موثر طور سے حل کرنے کیلئے لازمی ہے۔ اس کے مطابق ریزرو بینک کو مرحلہ وار طریقہ سے آن لائن تصفیہ (او ڈی آر) کیلئے پیمنٹ سسٹم آپریٹرس (پی ایس او) کو متعارف کرانا ہوگا۔ اس کے آغاز کیلئے مجاز پی ایس او کی ضرورت ہوگی تا کہ وہ پیمنٹ سسٹم میں ٹرانزیکشن ناکام ہونے پر اواڈ

آر کا نفاذ کر سکیں۔ حاصل کردہ تجربہ کی بنیاد پر اوڈی آر بندوبست کو دوسرے طرح کے تنازعہ اور تصفیہ کیلئے توسیع دی جاسکے گی۔
اس سلسلہ میں ہدایات کا اجراء آج ہوگا۔

12. چیکوں کی مثبت ادائیگی کیلئے میکانزم

چیکوں کے تراشنے کا نظام (سی ٹی ایس) جو پورے ہندوستان میں چیکوں کی کلیئرنگ کیلئے رائج ہے اور موجودہ وقت میں مجموعی خوردہ ادائیگی کا 2 فیصد اور 15 فیصد کا احاطہ کرتا ہے جو کہ والیوم ٹرمس ور ویلو کی سی ٹی ایس نظریہ سے ہے۔ روزانہ کلیئر ہوئے چیکوں کا اوسط قیمت کے حساب سے موجودہ وقت میں روپے 82,000/ ہے۔ سی ٹی ایس 2010 کے معیار کیمطابق کم از کم سیکورٹی چیک ایکٹ کے مطابق چیک میں جعلسازی کو روکے گا۔ چیک فارم کے فیلڈ پلیسمنٹ میں معیار قائم کرنے کیلئے آپٹیکل/ امیج کے کردار کی شناخت کا عمل پروسیسنگ کے ذریعہ کیا جاتا۔ چیک پیمنٹ میں صارف کی حفاظت کو بڑھانے اور چیک میں ٹیمپرنگ کے ذریعہ جعلسازی روکنے کیلئے یہ طے کیا گیا کہ مثبت ادائیگی کیلئے ایک میکانزم کو متعارف کرایا جائے جو روپیہ پچاس ہزار/50,000 یا اس سے زیادہ کی قیمت کے چیکوں پر لاگو ہو۔
اس میکانزم کے تحت ڈرا کیئے جانے والے بینک کے زریعہ چیکوں کو پیمنٹ کے مرحلے میں ڈالا جائے گا اور چیک کے اجراء کے موقع پر صارف کو اطلاع فراہم کرائیجائے گی۔ اس طریقہ کار سے اندازہ کے طور پر 20 فیصد سے 80 فیصد تک عمومی چیک جو کہ ملک میں ویلیوم اور ویلو کے تحت جاری کیئے جاتے ہیں۔ اس کے احاطہ میں آجائیں گے۔
اس مقصد کے تحت آپریشنل رہنماہدایات الگ سے جاری کی جائیں گی۔

13. ریزروبینک کے جدید ہب کی تشکیل

ریزروبینک نے مالی خدمات کے شعبے میں اداروں کے ذریعہ ذمہ داری والی شروعات کی حوصلہ افزائی کے لئے مستقل کوشش کی ہے۔ ریگولیٹری سینڈ باکس فریم ورک جو کہ حالیہ کوشش ہے جس کے ذریعہ ڈیجیٹل پیمنٹ کا پہلا گروپ تیار ہوتا ہے۔ سینڈ باکس کے تحت چھ تجاویز منظور کی تھیں۔ پائلٹ معاملہ/ جس کے تجدید میں موجودہ کووڈ-19 کی صورتحال کے سبب تاخیر ہوئی۔ اس میں شامل علاقے مثلاً سائبر سلامتی، ڈیٹا تجزیہ، ڈلیوری پلیٹ فارم پیمنٹ اور خدمات وغیرہ شامل ہیں۔ ان کے علاوہ ہم لوگ مالیاتی زمرہ میں خدمت کے تعلق سے سوچتے ہیں۔ مالیاتی زمرہ تجدید کو لیوریج ٹکنالوجی کے ذریعہ فروغ دینے اور ایسا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس میں سہولت اور تیزی سے تجدید کاری ممکن کی جاسکے۔ ریزروبینک تجدیدی ہب تشکیل کرے گا۔ تجدیدی ہب کا عمل بطور نظریاتی خدمات پیدا کرنے والے مرکز کے طور پر نئی صلاحیتیں پیدا کرے گا۔ جس سے لیوریج پیدا کر کے تجدید کاری اور اہم مالیاتی پروڈکشن اور/ یا سروس خدمات کے حصول کو ممکن بنایا جائے گا۔ گہرے ماحولیاتی نتیجہ کے وسیع ہدف، موثر بینکنگ خدمات، ایمرجنسی کے حالات میں کارروائی میں تسلسل اور صارف تحفظ میں مضبوطی لائی جاسکتی ہے۔ تجدیدی ہب کے ذریعہ سے ملک بھر میں سپورٹ اور پرموٹ کے حالات سازگار کیئے جائیں گے۔ جس سے قانونی طور پر ملک کے اندر نزیبل زرپرنظر رہے گی۔

پریس ریلیز 2020-2021/150

(یوگیش دیال)
چیف جنرل منیجر